السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے محرم مرد رشتہ دار سب ہی اپنے اپنے کاموں میں اس طرح سے پھنسے ہوئے ہیں کہ کوئی بھی سفرحج میں میرے ساتھ نہیں جا سکتا ہے، میں نے بہت کوشش کی ہے مگر ہر ایک سے مجھے جواب نفی ہی میں ملا ہے۔ تو کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اپنی بھاوج اور دیگر خواتین کے ساتھ حج کے لیے چلی جاؤں، جبکہ میری بھاوج کا شوہر یعنی میرا بھائی بھی فوت ہو چکا ہے۔ میں بحمداللہ شرعی امور کی پابند باپردہ خاتون ہوں اور میں پنی کوئی پاکیزگی بیان نہیں کر رہی، اور میں نے پہلی بار ہی حج کا ارادہ کیا ہے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت حال ایسے ہے جیسے کہ بیان کی گئی ہے کہ آپ کا شوہر یا دیگر محرم رشتہ دار سفرحج میں آپ کے ساتھ نہیں جا سکتے ہیں، تو آپ پر حج واجب نہیں ہے، جب تک کہ صورت یہی رہے۔ کیونکہ آپ کے لیے شوہر یا کسی اور محرم کا ہونا ایک لازمی شرط ہے جو سفرحج میں آپ کے ساتھ ہو، اس کے بغیر آپ کے لیے سفرحج حرام ہے۔ علمائے کرام کے اقوال میں سے صحیح تر قول یہی ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

ولا تسافر امرأة إلا مع ذی محرم (یہ الفاظ صحیح مسلم کی روایت کے ہیں۔ دیکھیے: صحیح مسلم، کتاب الحج، باب سفر المراة مع محرم الی حج وغیرہ، حدیث: 1341۔ مسلم اور دیگر کتب حدیث میں اس کی ہم معنی بہت سی روایات ہیں، بخاری میں بھی الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ موجود ہیں۔ دیکھیے: صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب من اکتتب فی جیش فخرجت امراتہ حاجۃ۔۔۔۔، حدیث: 3006۔)

"یعنی کوئی عورت اپنے محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔"

ہاں اگر آپ کا بھائی اپنی بیوی کے ساتھ ہوتا تو اس کی معیت میں آپ کا سفر بالکل صحیح تھا، کیونکہ بھائی آپ کا محرم ہے۔ بہر حال آپ کو دوسرے نیک صالح اعمال میں حرص اور کوشش کرنی چاہیئے جن میں سفر نہیں کرنا پڑتا، اور صبر سے کام لیں اور امید رکھیں کہ اللہ عزوجل آپ کے لیے یہ عمل آسان بنا دے گا اور یہ کہ آپ شوہر یا کسی اور محرم کی معیت میں آپ حج کر سکیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 381

محدث فتویٰ